گوشۂ ادب رثائی

مرثیہ درحال حضرت امام علی نقیؑ (۷-بند منتخب برائے سوزخوانی)

مولوی سید کرار حسین خاطیؔ جائسی مرحوم

(۱)

یہ تیسری رجب شبِ ضربت سے کم نہیں
انتیسویں صفر کی مصیبت سے کم نہیں
آلِ نبیؐ پہ روزِ شہادت سے کم نہیں
عاشور کی طرح یہ قیامت سے کم نہیں
عشرے کی طرح گریہ و رقت کا روز ہے
دسویں امامؑ کی یہ شہادت کا روز ہے

(۲)

لکھا ہے تھا مدینے میں اک حاکم زبوں
عبداللہ نام کاسۂ سر اس کا واژگوں
جو ظلم اس شقی نے کیا آہ کیا کہوں
لکھا یہ اس نے نامہ کہ میں کس طرح لکھوں
حضرتؑ خروج کرنے کو ہیں صبح و شام میں
خنجر ہوئے ہیں جمع مکانِ امامؑ میں

(۳)

اس پر اسیر دلبر مشکل کشا ہوا
وقفِ جفائے قیدِ ستم بے خطا ہوا
فریاد وادریغ نہ محشر بپا ہوا
یثرب سے وہ روانہ سوئے سامرہ ہوا
محزوں دلوں پہ غم کی گھٹا اور چھا گئی
زین العباؑ کی یاد محبوں کو آ گئی

(۴)

معتز کے حکم سے ستمِ ناروا ہوا
دسواں امام کشتۂ زہر دغا ہوا
شیعو! بہاؤ اشک بڑا سانحہ ہوا
تم بے امام ہوگئے، محشر بپا ہوا
پیٹو سروں کو سخت مصیبت کا وقت ہے
غربت میں عسکریؑ پہ قیامت کا وقت ہے

(۵)

معتز نے آہ ظلم کیا وا محمداً
شیعوں کے دل پہ زخم لگا وا محمداً
غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا وا محمداً
زہر دغا نقیؑ کو دیا وا محمداً
شدّت جفا کی نسلِ علیؑ ولی پہ ہے
عبّاسیوں کا ظلم یہ آلِ نبیؐ پہ ہے

(۶)

ہے ہے شہید امامِ علیؑ نقی ہوئے
زہر دغا سے قتل وہ حق کے ولی ہوئے
غم سے ملول شیعۂ آل نبیؐ ہوئے
ہے ہے یتیم امام حسنؑ عسکری ہوئے
زہراؑ کے گھر قیامتِ نو پھر بپا ہوئی
تازہ شہادتِ حسنؑ مجتبیٰ ہوئی

(۷)

ماتم نقیؑ کا آج بپا سامرا میں ہے
رقت کا جوش خانۂ آلِ عبا میں ہے
شورِ بُکا حضور کی عصمت سرا میں ہے
کرب و بلا سے آہ و فغاں کربلا میں ہے
خاطیؔ حسینیوں میں بپا شور و شین ہے
جنبش میں فرطِ غم سے مزارِ حسینؑ ہے